

مجموعہ مسنون وظائف

مسنون دعائیں
دعائے صدیق اکبر ؑ
دعائے فاروق اعظم ؑ
دعائے انس بن مالک ؑ
مغرب عملیات

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحق
پکوال

48

سلسلہ اشاعت نمبر

شائع کردہ مرحب الکیڈمی

چند آیات

صلى الله عليه وآله لا إله إلا الله محمد رسول الله

بِالَّذِي

مَحْمُودُ مَسْنُونُ وَضَائِفُ

دُعَاءُ صَدِيقِ كَبِيرٍ رضي الله عنه

دُعَاءُ فَارُوقِ عَظِيمٍ رضي الله عنه

دُعَاءُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه

مَسْنُونُ دُعَائِينَ

مَجْرِبِ عَمَلِيَّاتِ

مرتبہ

حافظ عبدالوحيد الحقنی

چکوال

48

سلسلہ اشاعت نمبر

مرحباً اکیڈمی

شائع کردہ:



نام کتاب:	مجموعہ مسنون وظائف
سلسلہ اشاعت:	48 بار اول
مؤلف:	حافظ عبد الوحید الحنفی آوڈہروال (چکوال) 0302-5104304
صفحات:	48
قیمت:	45 روپے
ٹائٹل:	ظفر محمود ملک 0334-8706701
کمپوزنگ:	النور پرنٹنگ ہنوال روڈ چکوال
طباعت:	28 رمضان المبارک 1432ھ 29 اگست 2011ء بروز پیر
ناشر:	مرحبا اکیڈمی بن حافظ جی میانوالی روڈ ضلع میانوالی 0321-5470972
ویب سائٹ:	www.khudamahlesunat.com

ملنے کے پتے:

چکوال

تلمہ گنگ روڈ چکوال 0543-551148

ادارہ حنفیت	بھون روڈ چکوال 0543-553546
کشمیر بک ڈپو	بلدیہ مارکیٹ چھوڑ بازار چکوال 0543-553200
اعوان بک ڈپو	بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
مکتبہ رشیدیہ	بالمقابل دارالعلوم کراچی نمبر 14
کتاب خانہ مجیدیہ	بنوری ٹاؤن کراچی نمبر 5
مکتبہ عثمانیہ	نزد دارالعلوم حنفیہ چکوال 0321-5974344
اسلامی کتب خانہ	اردو بازار لاہور 0343-4955890
مکتبہ انوار القرآن	نزد مدنی جامع مسجد چکوال 0302-5104304
مکتبہ حنفیہ	اوڈہروال ضلع چکوال 0335-5300446
مکتبہ ندائے حرم	
بزم اشاعت	



فہرست عناوین

14..... (۱۶) فضیلت دو کلمات	5..... (۱) درود شریف
14..... (۱۷) بیس لاکھ نیکیاں	5..... (۲) کلمات جویریہؓ
15..... (۱۸) دس لاکھ نیکیاں	(۳) صبح و شام دس بار
(۱۹) ایک بار پڑھنے سے دس	پڑھیں..... 6
15..... لاکھ نیکیاں	(۴) ہر روز صبح کے وقت
(۲۰) ستر (۷۰) بلاؤں سے	پڑھے..... 7
16..... حفاظت	(۵) ہر روز سات بار پڑھے..... 7
16..... (۲۱) فضیلت سورۃ اخلاص	(۶) ایک دفعہ پڑھنے کا بے
17..... (۲۲) جامع دعاء	حد و شمار ثواب..... 8
جمعہ کے روز کثرت درود	(۷) دس ہزار مرتبہ سے
19..... شریف	زیادہ پڑھنے کا ثواب..... 9
20..... فضائل درود شریف	(۸) سات ہزار مرتبہ سے
کاموں میں آسانی، کامیابی اور	زیادہ کا ثواب..... 10
38..... قلبی سکون کے لیے	(۱۰) اسم اعظم کی تاثیر..... 10
موجودہ حالات کے لیے	(۱۱) چار بیماریوں کا علاج، چار
39..... مسنون دُعائیں	کلمات کا وظیفہ..... 11
نظر بد، سحر اور آسیب وغیرہ	(۱۲) جامع دعاء..... 12
سے حفاظت کا ایک	(۱۳) دعاء توبہ..... 13
40..... مجرب عمل	(۱۴) حضرت عمرؓ فاروق کی
کاموں میں آسانی اور برکت	دُعاء..... 13
41..... کا مجرب عمل	(۱۵) فضیلت و برکت..... 13

بیوی بچوں اور شوہر کی دینی و	تعلیمی ترقی، آسانی اور امتحان
دُنیاوی صحت، کامیابی اور	میں کامیابی کے لیے دُعا.... 42
پُرمسرت و خواشگور	دل کے مریضوں کے لیے
زندگی کے لیے دُعا..... 46	مجرّب عمل..... 42
ذیابیطس (شوگر) کا بہت	دردِ سر کے لیے مجرب عمل.... 43
مجرّب علاج..... 46	تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر... 44
شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ	وظیفہ برائے رشتہ..... 44
رشیدیہ مدنیہ مظہریہ	آپریشن، ولادت یا ہر مشکل
مختصرہ منظومہ..... 48	کے وقت..... 45



عبدالوحید حافظ خادم السنّت

النور منجمنٹ
(پاکستان)

0334-8706701

www.zedemm.com

zedemm@yahoo.com

اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ
اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات
اور ایڈورٹائزنگ کے لئے رجوع کریں

درود شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا اِلَى طَرِيقِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ بِفَضْلِهِ الْعَظِيمِ ۝ وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ الَّذِي كَانَ عَلٰی خَلْقٍ عَظِيْمٍ ۝ وَعَلٰی
اِيْهِ وَاَصْحَابِهِ وَخُلَفَاؤِهِ الرَّاشِدِيْنَ ۝ الدَّاعِيْنَ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ ۝

(۱) درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۝ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّی عَلَیْهِ
مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۝ النَّبِيِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا
اَنْ نُّصَلِّیْ عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۝ النَّبِيِّ کَمَا اَمَرْتَنَا
اَنْ نُّصَلِّیْ عَلَیْهِ¹

(۲) کلمات جویریہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ

¹ فضیلت (حدیث) جو شخص اس درود پاک کو ۱۰ مرتبہ روزانہ صبح کو پڑھتا ہے، ساری مخلوق میں درود شریف پڑھنے والوں کے ثواب کے برابر ثواب پالیتا ہے۔ (حدیث ابن ماجہ، دار قطنی، کنز العمال جلد اول)

○ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ ○ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضًا
نَفْسِهِ ○ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضًا نَفْسِهِ ○ سُبْحَانَ اللَّهِ
رِضًا نَفْسِهِ ○ سُبْحَانَ اللَّهِ زِينَةَ عَرْشِهِ ○ سُبْحَانَ
اللَّهِ زِينَةَ عَرْشِهِ ○ سُبْحَانَ اللَّهِ زِينَةَ عَرْشِهِ ○
سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ○ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ
كَلِمَاتِهِ ○ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ○²

(۳) صبح و شام دس بار پڑھیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ بِحَمْدِهِ وَ
اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْأَوَّلِ وَ
الْآخِرِ وَ الظَّاهِرِ وَ الْبَاطِنِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ
هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ³

² حضور ﷺ نے اُمّ المؤمنین حضرت جویریہؓ سے فرمایا: الا اعلیک کلمات تقولینہا
(یعنی) کیا میں تجھے ایسے کلمے نہ بتاؤں جن کو تم کہا کرو؟ (کنز العمال جلد اول حدیث
۳۷۰۶ بحوالہ ترمذی، نسائی، حب عن جویریہ)

³ فضیلت جو صبح شام دس (۱۰) بار پڑھے، اس کو اللہ تعالیٰ چھ (۶) خصلتیں عطا فرمائے گا:
(۱) سب سے پہلے یہ کہ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ کرے گا۔ (۲) اور
دوسرا یہ ہے کہ اس کو اجر و ثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔
(۳) تیسرا یہ کہ اس کے لئے جنت میں درجہ بڑھا دیا جائے گا۔
(۴) حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

(۴) ہر روز صبح کے وقت پڑھے

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَ
بِالْقُرْآنِ إِمَامًا^۴

(۵) ہر روز سات بار پڑھے

اللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا^۵

(۵) پانچواں یہ کہ اس کے پاس بارہ ہزار فرشتے حاضر ہوں گے (موت کے وقت)۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ۱۲ فرشتے حاضر ہوں گے۔

(۶) اور اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے پورا قرآن اور تورات اور انجیل اور زبور پڑھا ہو۔ اور اس کے لئے یہ ثواب بھی ساتھ ہو گا: اے عثمان! مثل اس شخص کے جس نے حج اور عمرہ کیا اور اس کا حج اور عمرہ قبول ہو اور اگر اس میں اس کو موت آئے تو شہیدوں میں اٹھایا جائے گا۔ (کنز العمال ج ۲ حدیث ۴۵۷۹)

فضیلت^۴ جو صبح کے وقت کہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو راضی کریں گے، یہاں تک کہ اس کو داخل کرے گا جنت میں۔ (ابن النجار عن ثوبان، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۶۲)

^۵ ترجمہ: اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔
فضیلت (۱) جب مصیبت پہنچے تو ”اللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا“ کہے۔ (کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۳۰۷، طبرانی الاوسط عن عائشہ)

(۲) جب کوئی غم یا پریشانی پہنچے تو ۷ مرتبہ پڑھے۔ (نسائی عن عمر بن عبد العزیز، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۰۹)

(۳) جب اترے تم سے کسی ایک پر پریشانی یا غم یا بیماری تو ۳ بار پڑھے۔ (مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ عن اسماء بنت عمیس، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۳۶)

(۶) ایک دفعہ پڑھنے کا بے حد و شمار ثواب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مَلَاءَ مَا خَلَقَ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَلَاءَ كُلِّ شَيْءٍ ۝^۶

وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ۝ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا
أَحْصَى كِتَابُهُ ۝ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۝

عبد الوہید

(۴) تکلیف کے وقت پڑھے یا مشکل وقت آئے تو پڑھے۔ (طبرانی عن اسماء بنت عمیسؓ، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۱۸)

(۵) تکلیف کے وقت پڑھے۔ (مسند احمد، ابو داؤد عن اسماء بنت عمیسؓ، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۲۷)

^۶ الا أدلك على شيء هو أكثر من ذكرك الليل مع النهار والنهار مع الليل؟ قال (ترجمہ: تم ساری رات دن سمیت ذکر کرو اور سارا دن رات سمیت ذکر کرو۔ کیا میں تجھے اس سے بھی بڑھ کر عمل نہ بتاؤں؟ وہ یہ ہے کہ تم ان کلمات کا ورد کرو)۔
ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی مخلوقات کی تعداد کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں مخلوق بھر کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ کے آسمان و زمین میں جو کچھ ہے، سب کی تعداد کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ کی لوح تقدیر میں جو کچھ ہے سب کے برابر بڑائی ہو۔ ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی حمد ہو۔ ہر چیز بھر تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہو۔

وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِلَاءَ كُلِّ شَيْءٍ ۝⁷

(۷) دس ہزار مرتبہ سے زیادہ پڑھنے کا ثواب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ خَلْقِهِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ زِنَةَ عَرْشِهِ
 ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِلَاءَ سِنُونِهِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِلَاءَ
 أَرْضِهِ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذَلِكَ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ
 ذَلِكَ ۝⁸

⁷ ترجمہ: مخلوقات کی تعداد بھر اللہ کی پاکی ہو۔ مخلوق بھر اللہ کی پاکی ہو۔ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب کی تعداد برابر اللہ کی پاکی ہو۔ لوح تقدیر میں جو کچھ ہے سب کے برابر اللہ کی پاکی ہو۔ ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکی ہو۔ ہر چیز بھر اللہ کی پاکی ہو۔

تعلمہن و علمہن عقبک من بعدک (یعنی تم ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے علاوہ دوسروں کو بھی سکھاؤ)۔ [کنز العمال ج ۲ حدیث ۱۹۰۲ بحوالہ نسائی، وابن خزیمہ، طبرانی وسموہ و ابن عساکر]

⁸ یا معاذ کم تذکر کل یوم؟ اتذکر عشرة الاف مرة الا ادلک علی کلمات ہن اھون و اکثر من عشرة الاف و عشرة الاف تقول (یعنی اے معاذ! دن میں تو اللہ کا کتنا ذکر کرتا ہے؟ کیا تو دس ہزار بار ذکر کرتا ہے؟ تو کیا میں اس سے آسان کلمات نہ بتاؤں کہ وہ دس ہزار اور دس ہزار سے بھی زیادہ ثواب رکھتے ہوں گے۔ وہ یہ ہے کہ تم یوں کہو):

ترجمہ: لا الہ الا اللہ مخلوق خدا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ عرش خدا وندی کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمان کے برابر۔ لا الہ الا اللہ زمین کے برابر۔ اللہ اکبر اسی کے بقدر۔ الحمد للہ اسی کے بقدر۔

(۸) سات ہزار مرتبہ سے زیادہ کا ثواب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ رِضَاةٍ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ زِنَةَ عَرْشِهِ
 ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ خَلْقِهِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِلْءَ
 سَبُوتِهِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِلْءَ أَرْضِهِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا ۹

(۱۰) اسم اعظم کی تاثیر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

لا يحصيه ملك ولا غيره (نہ شمار کر سکے اُسے کوئی فرشتہ اور نہ کوئی اور)۔ [کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۹۰۶ بحوالہ ابن انجار عن ابی شبل عن جدہ وکان من الصحابة رضی اللہ عنہ]
 ۹ یا معاذ ما لك لا تأتينا كل غداة؟ قال: يا رسول الله اني اسبح كل غداة سبعة
 الاف تسبيحه قبل ان اتيك قال: الا أعلمك كلمات هن أخف عليك واثقل في
 الميزان ولا تحصيه الملائكة ولا اهل الارض قال قل (یعنی) اے معاذ! کیا بات
 ہے کہ تم ہر صبح ہمارے پاس نہیں آتے؟ عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ کے
 پاس حاضر ہونے سے قبل ہر صبح سات ہزار بار تسبیح کرتا ہوں۔ فرمایا: کیا میں اس سے
 آسان کلمات نہ بتاؤں جو میزان میں اس سے بھی زیادہ وزنی ہوں گے؟ جن کا ثواب
 فرشتے شمار کر سکیں نہ اہل زمین۔ فرمایا: کہو۔

ترجمہ: لا الہ الا اللہ اللہ کی رضا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ عرش خداوندی کے برابر۔ لا
 الہ الا اللہ مخلوق خدا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمانوں بھر کے برابر۔ لا الہ الا اللہ
 زمین بھر کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمان و زمین کے درمیان جو کچھ ہے سب کے برابر
 (کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۹۰۷ بحوالہ ابن برکان، والدیلی عن ابن مسعود)

أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ
يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝¹⁰

(۱۱) چار بیماریوں کا علاج، چار کلمات کا وظیفہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَ
بِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝
اللَّهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ
انْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ¹¹

¹⁰ حضور ﷺ نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا، فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے اللہ تعالیٰ سے وہ اسم اعظم لے کر سوال کیا کہ جب اس سے سوال کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ اور جب اس سے دعا کی جاتی ہے، قبول فرماتا ہے۔ (رواہ مسند احمد، ابن ابی شیبہ، ابوداؤد، والترمذی، و نسائی، وابن ماجہ، وابن حبان، امام ابوالحسن علی مقدسی، امام منذلی، امام ابن حجر)

¹¹ يَا قَبِيضَةُ اِذَا اصْبَحْتَ وَ صَلَيْتَ الْفَجْرَ ، فَقُلْ (یعنی) اے قبیضہ! (صحابی کا نام) جب صبح ہو اور فجر کی نماز پڑھ لے تو یہ دُعا چار بار پڑھ: ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں جو بڑا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اسی کی طرف سے ہے۔ اے اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت دے۔ اپنے فضل سے مجھ پر فضل فرما۔ مجھ پر اپنی رحمت تام فرما اور اپنی برکتیں نازل فرما۔

أَمَّا أَنْ وَافَى بِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَدْعُهُمْ رَغْبَةً عَنْهُمْ وَلَا نِسْيَانًا لِمَ يَأْتِ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدَهُ مَفْتُوحًا (یعنی) اگر اس نے یہ کلمات قیامت کے دن پورے پالے یعنی کسی وجہ سے ان کو چھوڑا نہیں اور بھولا نہیں تو قیامت کے روز وہ

(۱۲) جامع دعاء

اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا أَشْقِيَاءَ
فَامُحِنًا وَ اكْتُبْنَا سَعْدَاءَ وَ إِنْ كُنْتَ
كَتَبْتَنَا سَعْدَاءَ فَأَثْبِتْنَا فَإِنَّكَ تَمَحُّوْا مَا
تَشَاءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ¹²

جنت کے جس دروازے پر آئے گا، اس کو کھلا پائے گا۔ (کنز العمال ج ۱ حدیث ۳۵۱۹ بحوالہ ابن اسنی عن ابن عباس، طبرانی عن ابن عباس)

فائدہ (۱): (حدیث) صبح کے وقت چار مرتبہ یہ پڑھنے سے ان شاء اللہ غم، جذام، برص، فالج سے مامون رہو گے۔ (احیاء العلوم، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۱۸، ۳۵۱۹) یہ دونوں دعائیں ۳ بار ہر نماز کے بعد پڑھے، جذام، برص، فالج، غم کو اللہ دور کر دے گا۔ (کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۵۱۷)

فائدہ (۲): (حدیث) جو بندہ ان کو برابر پڑھے گا اور ترک نہ کرے گا، اس کے لئے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے، جن سے چاہے اندر چلا جائے۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۷۵، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۱۷)

¹² بعض صحابہؓ سے یہ دعا منقول ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! اگر تو نے ہم کو بدبخت لکھا ہوا ہے تو مٹا دے اور سعادت مند لکھ دے۔ اور اگر تو نے ہم کو سعادت مند لکھا ہوا ہے تو پختہ کر دے۔ بے شک آپ جو چاہیں مٹائیں جو چاہیں باقی رکھیں۔ آپ کے پاس ہے لوح محفوظ۔ (مسند احمد جلد ۵ ص ۲۷۷)

(۱۳) دُعَاءِ تَوْبَةِ

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ¹³

(۱۴) حضرت عمر فاروق کی دُعَاءِ

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ كَتَبْتُ عَلَيَّ شِقْوَةً اَوْ ذَنْبًا فَاَمْحُهَا
فَاِنَّكَ تَمْحُو مَا تَشَاءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ
فَاَجْعَلْهُ سَعَادَةً وَمَغْفِرَةً¹⁴

(۱۵) فضیلت و برکت

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ كُلِّ

¹³ ترجمہ: اے اللہ! مجھے معاف فرما دیجئے۔ میری توبہ قبول کر لیجئے۔ بے شک آپ بڑے

توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔ [رواہ ابوداؤد، ترمذی (حسن صحیح)]

¹⁴ حضرت عمرؓ کو طواف کرتے ہوئے یہ دعا مانگتے دیکھا گیا:

ترجمہ: اے اللہ! اگر تو نے مجھ پر بد بختی اور گناہ لکھا ہے تو اسے مٹا دے، اس لئے کہ توجو چاہے

مٹائے اور جو چاہے باقی رکھے۔ تیرے پاس ہی لوح محفوظ ہے۔ پس توبہ بختی کو سعادت اور مغفرت

سے بدل دے۔

سورہ رعد کی آیت ”يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ“ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد

آیت ۳۹) کی تفسیر میں مفسرین نے یہ احادیث لکھی ہیں۔ ترجمہ قرآن مطبوعہ سعودی عرب

حاشیہ ص ۶۹۲ پر بھی ہے۔ (ابن کثیر)

شَيْءٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ¹⁵

(۱۶) فضیلت دو کلمات

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ¹⁶

(۱۷) بیس لاکھ نیکیاں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا
وَاحِدًا صَدَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ¹⁷

¹⁵ ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پہلے ہر چیز کے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بعد ہر چیز کے۔
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو ہر چیز کو باقی رکھتا ہے اور جو ہر چیز کو فنا کر دیتا ہے۔
فضیلت یہ پڑھنے والا ہر غم اور پریشانی سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ (کنز العمال ج ۱ بحوالہ طبرانی عن ابن عباس)

¹⁶ کلمتان احداہما لیس لہا نہایت دون العرش والاخری حلاً ما بین السماء و الارض (یعنی) دو کلمات ایسے ہیں کہ ان میں سے ایک کے مرتبے کی تو عرش کے نیچے انتہائی نہیں ہے اور دوسرا آسمان وزمین کے درمیان خلا کو پُر کر دیتا ہے۔
ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (طبرانی عن معاذ، کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۷۹۴)

¹⁷ غنیۃ الطالبین میں حدیث ہے کہ جو یہ دعا ۱۰۰ بار پڑھ لے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ لے گا اور اس کی اتنی ہی برائیاں مٹا دی جائیں گی اور جنت میں دس ہزار درجے بڑھا دے گا۔

(۱۸) دس لاکھ نیکیاں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا صَدًّا
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ¹⁸

(۱۹) ایک بار پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ
هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ¹⁹

من قال عشر مرات كتب الله له أربعين الف حسنة (یعنی) اللہ تعالیٰ اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ (مسند احمد، ترمذی، غریب، کنز العمال جلد دوم حدیث ۳۸۹۵) طبرانی کی روایت کے تحت اس کا ثواب ۱۰ مرتبہ پڑھنے سے بیس لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں درج ہوتی ہیں۔

¹⁸ احدى عشرة مرة كتب الله له الف حسنة و من زاد زاد الله (عبد بن حمید، الکبیر للطبرانی عن ابی اوفی، حلیۃ الاولیاء، ابن عساکر عن جابر، کنز العمال ج ۱ حدیث ۳۸۷۱) جس نے گیارہ بار پڑھا، اللہ پاک اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے۔ جس نے زیادہ پڑھا، اللہ پاک اس کے لئے اضافہ فرمائیں گے۔

¹⁹ عبد الله بن عمر عن ابيه عن جدہ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قال في اسوق كتب الله له الف الف حسنة و محآ عنه الف الف سيئة و بنی له بیتا فی الجنة (یعنی) عبد اللہ بن عمر اپنے والد (حضرت عمرؓ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار میں یہ کلمات کہے۔ اللہ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور دس لاکھ برائیاں مٹاتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر تیار کرتا ہے۔ (ترمذی شریف ج ۲)

(۲۰) ستر (۷۰) بلاؤں سے حفاظت

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا حِيلَةَ وَلَا إِحْتَالَ وَلَا
مَنْجَا وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ²⁰

(۲۱) فضیلت سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ① اللَّهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
③ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ④²¹

»»

حدیث ۱۳۵۵، ابواب الدعوات ج ۲ باب ۴۱۸ مطبوعہ قرآن محل کراچی

تسبیح و تکبیر کی فضیلت ترمذی شریف جلد دوم ص ۵۹۴ میں یہی روایت ہے، جس میں ہے کہ ۱۰ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کو چار کروڑ نیکیوں کا ثواب عنایت فرماتے ہیں۔ اور رمضان المبارک میں ہر نیکی کا ثواب ستر (۷۰) گنا ملتا ہے۔ تو اس طرح اس کا ثواب دوا رب اسی کر ڈلے گا۔

صبح کی نماز کے بعد جو پڑھے، اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں۔

② سبع مراتٍ الا دُفِعَ عنه سبعون نوعًا من البلاء (یعنی) صبح کی نماز پڑھ کر ”لا حول الخ“ ۷ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر (۷۰) بلائیں دفع کرتے ہیں۔ (الدیلمی عن انس، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۱۶)

① حدیث (۱) احدی عشرة مرة یکررُهن الا بُنی لَهُ بُرْجٌ فی الجنة (یعنی) جو شخص صبح کی نماز کے بعد گیارہ بار ”قل هو الله احد“ پڑھے، تو اس کے لئے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے۔ (الخرائط فی مکارم الاخلاق عن ابی عبد الرحمن سلمی، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۱۵)

حدیث (۲) من صلی الصبح ثم قرأ قل الله احد مائة مرة قبل ان یتکلم فلما قرأ قل هو الله احد غفر له ذنب سیئة (یعنی) جس نے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر کسی

(۲۲) جامع دعاء

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا قَرَّبَ
إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَ عَمَلٍ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ
النَّارِ وَ مَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَ عَمَلٍ²²

☆☆☆☆

عبد الوہید حافظ خادم السنن

سے بات چیت کئے بغیر سورہ اخلاص ۱۰۰ بار پڑھی تو ہر مرتبہ پڑھنے پر اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (طبرانی، ابن اسنی عن وثالثہ، کنز العمال ج ۱ حدیث ۳۵۴۳)

حدیث (۳) من صلی صلاۃ الغداۃ ثم لم یتکلم حتی یقرأ قل هو اللہ احد عشر مرآت لم یدرکہ ذلک الیوم ذنب و أجید من الشیطان (یعنی) جس نے صبح کی نماز پڑھی، پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھی، اس دن اس کو کوئی گناہ لاحق نہ ہو گا اور شیطان سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔ (ابن عساکر عن علیؓ، کنز العمال ج ۱ حدیث ۳۵۳۷)

²² آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ دعا میں سبج سے دور رہو۔ تم میں سے کسی کو یہی کہنا کافی ہے:

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو قول اور عمل کہ اس کے قریب کر دیں، ان کی درخواست کرتا ہوں۔ اور دوزخ سے اور ان قول و عمل سے جو اس کے قریب کریں، تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۴۶۲)

(۲۳) درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ
 ○ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ
 مَجِيدٌ ○ اللَّهُمَّ تَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَبِيدٌ مَجِيدٌ ○ اللَّهُمَّ تَحَنَّنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ ○ اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ ○²³

²³ ترجمہ: اے اللہ! محمد اور آل محمد پر درود (رحمت) نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود نازل فرمایا۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ○ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر برکتیں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ○ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمتیں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ○ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر

(۲۳) جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا²⁴

مہربانیاں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر مہربانیاں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ○ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر سلام نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر سلام نازل فرمایا۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ (کنز العمال ج ۱ ص ۲۱۸۰ عربی نسخہ بحوالہ طبرانی، والدیلی عن عمر، بحوالہ سعایہ، فضائل درود شریف)

²⁴ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔ اور دارقطنی کی ایک روایت میں یہ درود ”النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ“ تک ہے۔ اور اس روایت کو حافظ عراقی نے ”حسن“ بتایا ہے۔ اور الجامع الصغیر میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث پر ”حسن“ کی علامت لگائی ہے۔ (فضائل درود مصنفہ مولانا محمد زکریا صاحب)

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ قِيَادًا وَالْقِيَادُ مِثْلُ أُحُدٍ (یعنی) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک قیراط ثواب لکھیں گے اور قیراط احد کے برابر ہو گا۔ (مسند جامع عبد الرزاق، طبرانی عن علی، کنز العمال ۲۱۶۳)

(۲۵) فضائل درود شریف

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) ²⁵

خادم الہدایت
حافظ
عبدالوحید

²⁵ حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا اس قدر ثواب پائے گا کہ اگر ایک ہزار فرشتے ستر (۷۰) دن تک یا ستر (۷۰) فرشتے ہزار (۱۰۰۰) دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے۔ وہ درود شریف یہ (مذکورہ بالا) ہے:

ترجمہ: اے میرے اللہ! تو ہماری طرف سے حضرت محمد ﷺ کو وہ جزاء عطا فرما، جس کے وہ اہل ہیں۔

(۲۶) دس دعائیں از صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اِبْتَدَاْتَ الْخَلْقَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ بِكَ
اِلَيْهِمْ ثُمَّ جَعَلْتَهُمْ فَرِيقَيْنِ فَرِيقًا لِلنَّعِيمِ وَفَرِيقًا
لِلسَّعِيْرِ فَاجْعَلْنِي لِلنَّعِيمِ وَلَا تَجْعَلْنِي لِلسَّعِيْرِ²⁶

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْخَلْقَ فِرْقًا وَ مَيَّزْتَهُمْ قَبْلَ
اَنْ تَخْلُقَهُمْ فَجَعَلْتَ مِنْهُمْ شَقِيًّا وَ سَعِيْدًا وَ غَوِيًّا وَ
رَشِيْدًا فَلَا تَشْقِنِيْ بِمَعَاصِيْكَ،²⁷

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَلِمْتَ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ قَبْلَ اَنْ
تَخْلُقَهَا فَلَا مَحِيصَ لَهَا مِمَّا عَلِمْتَ، فَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ
تُسْتَعِيْلُهُ بِطَاعَتِكَ،²⁸

²⁶ ترجمہ: الہی! تو نے خلق کو شروع سے پیدا کیا اور تجھ کو کچھ حاجت ان کی نہیں تھی۔ پھر تو نے ان کے دو فریق کر دیئے۔ ایک جنت کے لئے اور ایک دوزخ کے لئے۔ تو مجھ کو جنت کے لئے کر نہ کہ دوزخ کے لئے۔

²⁷ ترجمہ: الہی! تو نے خلق کو کئی فرقے پیدا کیا اور پیدائش سے پہلے ان کو علیحدہ کر دیا کہ بعضوں کو بد بخت اور بعضوں کو نیک بخت اور غوی اور راہ یافتہ بنایا۔ پس مجھ کو اپنی اطاعت سے سعید کر دے۔ اور اپنی معصیت سے بد بخت نہ کر۔

²⁸ ترجمہ: الہی! جو ہر ایک نفس کماتا ہے، وہ تجھ کو اس کی پیدائش سے پہلے معلوم ہے۔ تو جس چیز کو وہ کرتا ہے، اس سے گریز نہیں۔ پس مجھ کو ان لوگوں میں سے کر دے جن سے تو اپنی اطاعت کا کام لیتا ہے۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اِنَّ اَحَدًا لَا يَشَاءُ حَتّٰى تَشَاءَ، فَاجْعَلْ
مَشِيْءَتَكَ اَنْ اُشَاءَ مَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ،²⁹

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قَدْ قَدَّرْتَ حَرَكَاتِ الْعِبَادِ فَلَا
يَتَحَرَّكَ شَيْءٌ اِلَّا بِاِذْنِكَ، فَاجْعَلْ حَرَكَاتِيْ فِيْ
تَقْوَاكَ،³⁰

(۶) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ
وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَامِلًا يَعْمَلُ بِهِ فَاجْعَلْنِيْ مِنْ خَيْرِ
الْقَسِيْنِ،³¹

(۷) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ
وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا اَهْلًا، فَاجْعَلْنِيْ مِنْ سَكَّانِ جَنَّتِكَ،³²
(۸) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَرَدْتَ بِقَوْمِ الضَّلَالِ وَ ضَيَّقْتَ بِهِ
صُدُوْرَهُمْ، فَاشْرَحْ صَدْرِيْ لِلْاِيْمَانِ وَ زَيِّنْهُ فِيْ

²⁹ ترجمہ: الہی! بدوں تیرے چاہے کوئی کچھ نہیں جانتا۔ تو تو اپنی خواہش اس امر کی کر کہ میں ایسی بات چاہنے لگوں کہ جو مجھ کو تجھ سے قریب کر دے۔

³⁰ ترجمہ: الہی! تو نے بندوں کے حرکات کا اندازہ کر رکھا ہے کہ کوئی چیز بدوں تیرے اذن کے نہیں حرکت کرتی۔ تو میرے حرکات کو اپنے تقویٰ میں کر دے۔

³¹ ترجمہ: الہی! تو نے خیر و شر دونوں کو پیدا کیا اور دونوں کے کرنے والوں کو بنایا۔ پس تجھ کو دونوں قسموں میں جو بہتر ہو اس میں کر دے۔

³² ترجمہ: الہی! تو نے جنت اور دوزخ کو پیدا کیا اور ان میں سے ہر ایک کے لئے رہنے والے بنائے۔ تو مجھ کو اپنی جنت کے باشندوں سے کر دے۔

قَلْبِي،³³

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ دَبَّرْتَ الْأُمُورَ وَ جَعَلْتَ مَصِيرَهَا
إِلَيْكَ، فَأَحْيِنِي بَعْدَ الْمَوْتِ حَيَاةً طَيِّبَةً وَ قَرِّبْنِي
إِلَيْكَ زُلْفَى،³⁴

(۱۰) اَللّٰهُمَّ مَنْ أَصْبَحَ وَ أَمْسَى ثِقَتَهُ وَ رَجَاؤُهُ غَيْرَكَ
فَأَنْتَ ثِقَتِي وَ رَجَائِي وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ³⁵



³³ ترجمہ: الہی! تو نے ایک قوم کو راہ دکھانی چاہی اور ان کے سینوں کو کھول دیا۔ اور ایک قوم کی تو نے گمراہی چاہی اور ان کے سینوں کو تنگ بنایا۔ تو خدا یا! میرا سینہ ایمان کے لئے کھول دے اور ایمان کو میرے دل میں اچھا کر دکھا۔ اور مجھ کو کفر اور بدکاری اور نافرمانی سے نفرت دلا اور مجھ کو نیک چال والوں میں سے کر۔

³⁴ ترجمہ: الہی! تو نے امور تدبیر کئے اور ان کا ٹھکانا اپنی طرف کیا۔ پس بعد موت کے مجھ کو اچھی زندگی سے زندہ کر اور مرتبے میں مجھ کو اپنے نزدیک فرما۔

³⁵ ترجمہ: الہی! جو شخص صبح اور شام کرتا ہے اس طرح کہ اس کا اعتماد اور توقع تیرے غیر پر ہو تو ہوا کرے، مگر میرا اعتماد اور توقع تجھی پر ہے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

دُعائے صدیق اکبر قَالَ سَعِيدُ الْمُسَيَّبِ: لَمَّا احْتَضَرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الصَّحَابَةِ فَقَالُوا: يَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَدْنَا فَإِنَّا نَرَاكَ لِمَا بِكَ۔ فَقَالُوا أَبُو بَكْرٍ: مَنْ قَالَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ ثُمَّ مَاتَ جَعَلَ اللَّهُ رُوحَهُ فِي الْأَفْقِ الْمُبِينِ۔ قَالُوا: وَمَا الْأَفْقُ الْمُبِينُ؟ قَالَ: قَاعَ بَيْنَ يَدَيِ الْعَرْشِ فِيهِ رِيَاضُ اللَّهِ وَ أَنْهَارُ وَ أَشْجَارُ، يَغْشَاهُ كُلُّ يَوْمٍ مِائَةٌ رَحْمَةً، فَمَنْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ جَعَلَ اللَّهُ رُوحَهُ فِي هَذَا الْمَكَانِ: یعنی حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابو بکر صدیق کا آخری وقت آیا تو آپ کے پاس کچھ لوگ صحابہ میں سے آئے اور کہا کہ اے نائب رسول خدا

طریقہ ذکر اسم ذات ”اللہ“ ذکر جہر مذہب حنفی میں بدعت ہے، مگر اس جگہ کہ اس میں ذکر جہر آیا ہے۔ مثلاً اذان، تکبیرات تشریق وغیرہ، اس میں بدعت نہیں اور ماسوائے اس کے ذکر جہر بدعت ہے۔

(۱) چنانچہ فتح القدیر میں ہے:

وَالْأَصْلُ فِي الْأَذْكَارِ الْإِخْفَاءُ وَالْجَهْرُ بِهَا بَدْعَةٌ الْخ
یعنی اصل اذکار میں چپکے ذکر کرنا ہے اور ان کا پکار کر کرنا بدعت ہے۔

جہاں کہیں بدعت کو مطلق چھوڑتے ہیں، بدعت سیئہ مراد ہوتی ہے۔ چنانچہ یہ بات بھی فقہ کی کتابوں کی عبارتوں سے معلوم ہوتی ہے۔



﴿اللَّهُمَّ!﴾ آپ ہم کو کچھ توشہ عنایت کر دیجیے کہ اب ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کا حال دگرگوں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی ان کلمات کو کہہ کر مر جاوے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی روح کو افاق مبین میں کر دے گا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ افاق مبین کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک میدان، عرش کے سامنے ہے۔ اس میں باغ اور نہریں اور درخت اوپر مذکور ہیں۔ ہر روز اس کو سورحمٰتیں خدا تعالیٰ کی چھپالیتی ہیں تو جو شخص ان کلمات کو کہے گا، اللہ تعالیٰ اس کی روح کو اسی مکان موصوفہ بالا میں رکھے گا۔

قال ابو بکر: هذا كله في كتاب الله عز وجل (یعنی) بعد اس کے آپ نے فرمایا کہ سب مضامین کتاب اللہ عزوجل میں ہیں۔

(احیاء العلوم ج ۴ مصنفہ امام غزالی)

(۲۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ
بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْأَسْمَاءِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ
مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ ۝ بِسْمِ
اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَ بِاللّٰهِ خَتَمْتُ وَ بِہِ اَمَنْتُ ۝³⁷

بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَ عَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ
عَلٰی قَلْبِیْ وَ نَفْسِیْ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی عَقْلِیْ وَ ذِہْنِیْ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَ مَالِیْ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا
اَعْطَانِیْ رَبِّیْ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ
۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْوَافِیْ ۝³⁸

³⁷ ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ حفاظت مانگتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے بہترین نام سے حفاظت چاہتا ہوں کہ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، میں نے اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام پر ختم کیا، میں اسی پر ایمان لایا،
³⁸ ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی اور اللہ تعالیٰ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میرے دل اور جان کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میری عقل و ذہن کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے میرے اہل و مال کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے ان سب نعمتوں کی حفاظت ہے جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے جو شفا دینے والا ہے، مصائب سے بچانے والا ہے، پورا پورا دینے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَ
لَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ رَبِّي
لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ
۝ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاعَزُّ وَاجَلُّ مِمَّا آخَافُ وَاحْذَرُ ۝³⁹

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِي لَا يُعْطِيهِ
غَيْرُكَ ۝ غَرَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ ۝
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
سُلْطَانٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَاءٍ سَوْءٍ ۝⁴⁰
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَّتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ، وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ (إِنَّ

³⁹ ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے، وہ اللہ تعالیٰ ہے، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر اُس چیز پر غالب اور بلند مرتبہ ہے جس سے میں خوف کھاتا ہوں اور ڈرتا ہوں،

⁴⁰ ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کا پناہ دیا ہوا معزز ہے، اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور ہر حکمران کے شر سے، اور سرکش شیطان کے شر سے۔ اور ہر ظالم، سرکش، ضدی کے شر سے اور ہر بُری قسمت کے فیصلے کے شر سے

وَلِيَّ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤١﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْزُ بِكَ وَ اَحْتَجِبُ
بِكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْتَهُ ٤٢

وَ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَ كُلِّ مَا ذَرَأْتَ وَ
بَرَأْتَ وَ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ وَ اُقَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ وَ
اَقْدِمُ بَيْنَ یَدَیْ فِیْ یَوْمِیْ هَذَا وَ لَیْلَتِیْ هَذِهِ وَ سَاعَتِیْ
هَذِهِ وَ شَهْرِیْ هَذَا۔ ٤٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①
اللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ یَلِدْ ③ وَ لَمْ یُولَدْ ④ وَ لَمْ یَكُنْ لَهُ
كُفُوًا اَحَدٌ ⑤ (عَنْ اَمَامِی) ٤٤ ٤٥

41 سورہ الاعراف

42 ترجمہ: اور ہر زمیں پر چلنے والے کے شر سے، جو آپ کے قبضے میں ہے (ان سب کے شر سے
آپ کی پناہ لیتا ہوں)، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر (چلنے سے ہی ملتا ہے)، (اور اے اللہ!) آپ
ہر چیز پر نگہبان ہیں، بے شک میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب کو اتارا اور وہی نیک لوگوں
کا مددگار ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور آپ کو ہر چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی، آڑ
بناتا ہوں،

43 ترجمہ: اور آپ کی ساری مخلوق سے اور ہر چیز سے اور ہر اُس چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی ہے
اور اُس کو وجود بخشا، آپ کی حفاظت میں آتا ہوں۔ اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کرتا ہوں، اور میں
اپنے اس دن، اس ات، اس گھڑی اور اس مہینے میں (آپ کو اپنے) آگے کرتا ہوں۔

44 پ ۳۰ سورۃ الاخلاص

45 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: ”بات یہ ہے کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①
اللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُولَدْ ③ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا اَحَدٌ ④ (عَنْ خَلْفِی) 46

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①
اللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُولَدْ ③ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا اَحَدٌ ④ (عَنْ یَسِیْنِی) 47

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①
اللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُولَدْ ③ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا اَحَدٌ ④ (عَنْ شِیَالِی) 48

اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔ “ (میرے سامنے سے) 46
ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: ”بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔“ (میرے پیچھے) 47
ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: ”بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔“ (میری دائیں جانب سے)

48
ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: ”بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔“ (میرے بائیں جانب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①
اللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۖ وَ لَمْ يُولَدْ ③ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا اَحَدٌ ④ (مِنْ فَوْقِ) 49

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①
اللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۖ وَ لَمْ يُولَدْ ③ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا اَحَدٌ ④ (مِنْ تَحْتِ) 50

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَّ مَا فِی الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَّ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّهٗ
السَّمٰوٰتِ وَّ الْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔودُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ

49 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: ”بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔“ (میرے اوپر سے)

50 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: ”بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔“ (میرے نیچے سے)

الْعَظِيمُ 51

(درج ذیل آیت سات مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَالِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ 52

(درج ذیل آیت سات مرتبہ پڑھیں)

حافظ
عبد الوہاب
الحنفی

51 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے؛ جس کو نہ کبھی اُوٹھ لگتی ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی)، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اُس کے علم کے کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لاسکتے، سوائے اُس بات کے جسے وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے؛ اور ان دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحب عظمت ہے۔ (سورہ البقرہ آیت الکرسی)

52 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ اللہ نے خود اس بات کی گواہی دی ہے، اور فرشتوں اور اہل علم نے بھی، کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے انصاف کے ساتھ (کائنات کا) انتظام سنبھالا ہوا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جس کا اقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔ (سورہ آل عمران)

وَنَحْنُ عَلَى مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِينَ) فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٥٣﴾

☆☆☆☆

53 ترجمہ: (اور ہمارے پروردگار نے جو فرمایا ہے، ہم اس پر گواہ ہیں۔) پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو (اے رسول! ان سے) کہہ دو کہ: ”میرے لیے اللہ کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔“ (سورہ التوبہ)

فُطَّائِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہو سکے گا، اس کا عجیب و غریب واقعہ:

حدیث: عمر بن ابان سے روایت کی گئی ہے، انہوں نے فرمایا کہ حجاج نے مجھے انس بن مالکؓ کو لانے کے لیے بھیج دیا اور میرے ساتھ کچھ گھڑ سوار اور کچھ پیادے تھے، چٹاں چہ میں ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے عرض کیا: امیر کا حکم مان لیں، امیر نے آپ کو بلایا ہے؟ فرمایا: امیر کون ہے؟ میں نے عرض کیا: حجاج بن یوسف! فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے امیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب و سنت کی مخالفت کی ہے، لہذا اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لے گا۔ میں نے کہا: بات مختصر کیجیے اور امیر کے حکم کا جواب دیجیے! تو وہ ہمارے ساتھ چلے آئے، جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا: کیا تو انس بن مالک ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حجاج نے کہا: کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں بُرا بھلا کہتا، اور بد دُعائیں دیتا ہے؟

فرمایا: جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے، کیوں کہ تو اسلام کا دشمن ہے، تو نے اللہ کے دشمنوں کی عِزّت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔ حجاج نے کہا: معلوم ہے میں نے تجھے کس لیے بلایا ہے؟ فرمایا: نہیں معلوم! حجاج نے کہا: میں تجھے بُری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں!

حضرت انس بن مالکؓ نے فرمایا: اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان میں شک کرتا کہ انہوں نے مجھے ایک دُعا سکھائی تھی

عبدالوحید حافظ خادم الہدایت

اور فرمایا تھا: ”جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا، اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی شخص قادر نہیں ہو سکے گا، اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے۔“ اور میں آج صبح یہ دُعا کر چکا ہوں۔
حجاج نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دُعا سکھادیں! فرمایا: تو اس کا اہل نہیں!
حجاج نے کہا: ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو!

جب حضرت انس بن مالکؓ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے اس کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو پالیا تو ان کو چھوڑ دیا؟ حجاج کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں نے ان کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب میں ان سے گفتگو کرتا تھا تو وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا؟

پھر جب حضرت انس بن مالکؓ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وہ دُعا اپنے بیٹے کو سکھائی جو اوپر درج کی گئی ہے۔ (کنز العمال، کتاب الأذکار، فصل فی أدعیۃ الحرز، ج: ۲، ص: ۶۶۶، ۶۶۷، رقم الحدیث: ۵۰۲۰، ۵۰۲۱، طبع: مؤسسۃ الرسالۃ)

اعمال متفرقہ صبح و شام

شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ تحریر فرماتے ہیں: فرائض و واجبات و سنن کے علاوہ چاہیے کہ بعض عبادتوں اور اوراد و وظائف زبانی پر جو کہ صفائی قلب کے لئے مدد و معاون ہیں، مداومت کی جائے۔

نماز تہجد آخر شب میں کم سے کم دو رکعت اور زیادہ کے لئے کوئی مقدار نہیں ہے۔ البتہ جناب رسول اللہ ﷺ سے بارہ رکعت سے زیادہ منقول نہیں ہے۔

تہجد کا وقت تہجد کی نماز اخیر رات میں افضل ہے، مگر آدھی رات سے پہلے بھی ہو سکتی ہے۔ اگر کسی کو یہ ڈر ہو کہ اخیر رات اس کی آنکھ نہ کھلے گی تو وہ عشاء کے بعد سوتے وقت تہجد پڑھ لے۔

نماز اشراق آفتاب طلوع ہونے کے بعد جب کہ بقدر ایک قامت یا دو قامت اونچا ہو جائے تو کم سے کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ چھ (۶) رکعت پڑھی جائیں۔ اس میں کسی سورۃ کی تخصیص نہیں ہے۔

نماز ضحیٰ یا چاشت جب آفتاب پورب (مشرق) کی طرف اتنا اونچا ہو جائے جتنا کہ ظہر کے وقت پہچم (مغرب) کی طرف ہوتا ہے، اس

وقت یہ نفل پڑھے جاتے ہیں۔ انہیں کو نمازِ چاشت اور صلوٰۃ الضحیٰ کہتے ہیں اور یہی صلوٰۃ الاوابین ہے جس کا تذکرہ خاص فضیلت کے ساتھ احادیث میں آیا ہے۔ اب غلطی سے مغرب کے بعد کی نوافل کو صلوٰۃ الاوابین کہنے لگے ہیں۔ یہ کم از کم چار اور زیادہ سے زیادہ آٹھ (۸) رکعتیں ہیں۔

نماز فی الزوال اس نماز کو صلوٰۃ الزوال بھی کہتے ہیں۔ آفتاب کے ڈھل جانے کے بعد چار رکعتیں خواہ دو سلام سے (یعنی دو دو رکعت) یا ایک سلام سے (یعنی چار رکعت ملی ہوئی) پڑھیں۔

نوافل عصر عصر کے فرض سے پہلے چار رکعتیں ہیں۔

نوافل مغرب اس نماز کو عام لوگ صلوٰۃ الاوابین کہتے ہیں۔ کم سے کم چھ رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ بیس (۲۰) رکعتیں۔

نوافل عشاء عشاء کے فرض سے پہلے چار رکعتیں ہیں۔

صلوٰۃ التسبیح اگر فراغت ہو تو ہر جمعہ میں ایک بار پڑھی جائے ورنہ

ہر مہینہ میں یا ہر سال میں اور کم از کم عمر بھر میں ایک مرتبہ۔ اس کو چھوڑنا نہ چاہیے۔

ایام بیض کے روزے ان نوافل نمازوں کے علاوہ نوافل روزے

بھی بہت زیادہ مفید اور کارآمد ہیں۔ ان میں سے ایام بیض یعنی ہر مہینے کی تیرھویں، چودھویں، پندرھویں تاریخوں میں روزہ رکھنا۔

روزہ جمعرات اور دوشنبہ (پیر) ہر ہفتہ میں جمعرات اور دوشنبہ

(پیر) کو بھی روزہ نفلی رکھا جائے۔

روزہ ششائے عید شوال کے مہینے میں عید کے بعد چھ روزے رکھے

جائیں۔

روزہ ذی الحجہ ذی الحجہ کے مہینے میں اوّل کے نو (۹) دن تک روزے

رکھے جائیں اور اگر آسانی نہ ہو تو کم سے کم عرفہ کے دن یعنی نویں ذی الحجہ کا روزہ حتیٰ الوسع ترک نہ کیا جائے۔ حج کرنے والے شخص کو اس دن روزہ نہ رکھنا بہتر ہے تاکہ افعال حج میں کوتاہی نہ ہو۔

روزہ عاشورہ محرم کے مہینے کی نویں اور دسویں میں روزہ رکھا

جائے۔ نیز چاہیے کہ روزانہ تلاوت قرآن شریف کرتے رہیں۔ کم از کم اتنا ضرور پڑھ لینا چاہیے کہ چالیس دن میں قرآن شریف ختم ہو جایا کرے۔ اور

صبح کی سنتوں اور فرض کے درمیان ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھا کریں۔

بعد نماز فجر ① سُبْحَانَ اللَّهِ سو (۱۰۰) مرتبہ، ② اَلْحَمْدُ

لِلَّهِ سو مرتبہ، ③ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سو مرتبہ، ④ اللَّهُ أَكْبَرُ سو مرتبہ،

⑤ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ اَتُوبُ

إِلَيْهِ سو مرتبہ اور ⑥ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ

شئیء معلومِ لک سومرتبہ پڑھا کریں۔

(۲) حضرت گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز درود شریف کے کلمات

ذیل کو زیادہ پسند فرماتے تھے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى
عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى۔ اس لیے ان دونوں درودوں میں سے جو
آسان ہو پڑھا کر۔ میرے نزدیک بھی بہتر دوسرا ہے۔

نماز مغرب کے بعد اور اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد بھی ان چھ
تسبیحوں کو پڑھا کریں۔

(۲) اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سو

مرتبہ

(۳) اور يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْءَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ

قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا يَا اللّٰهُ اَكْتَالِيس (۴۱) مرتبہ

(۴) اور اگر فرصت ہو تو دلائل الخیرات کی ایک منزل بھی روزانہ

پڑھ لیا کریں۔

نمازِ عشاء کے بعد اور بعد نمازِ عشاء ایک سو مرتبہ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا
کریں۔

☆ اور ہر نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳

مرتبہ اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ

اور ایک مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ طرہیں۔

ذکر لسانی و قلبی کا طریقہ ذکر لسانی ہمیشہ اپنی کثرت اور مداومت
سے کریں۔ ذکر قلبی جس کا مرکز زیر پستان چپ جو چار انگل نیچے ہے اور
ذکر روجی کی طرف جس کا مرکز زیر پستان راست ہے، منجر ہوتا ہے۔
مگر ہم کو لطائف کے جاری کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس میں مسافت
طویل ہے۔ بہر حال پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) ذکر لسانی پر مداومت
فرمائیے اور جس قدر اس میں زیادتی ممکن ہو عمل میں لاتے ہوئے قلبی
ذکر کی طرف بھی توجہ فرمائیے۔ یعنی قلب جو کہ بائیں پستان سے چار
انگل نیچے تصور کیجئے، اس سے لفظ ”اللہ“ برابر نکلتا ہے۔

ذات مقدسہ چونکہ محبوب قلب ہے اور حسب قاعدہ مَنْ أَحَبَّ
شَيْئًا أَكْثَرَ ذَكَرَهُ۔ قلب بے چینی کے ساتھ محبوب حقیقی کو یاد کرتا
ہے۔ اس میں ذکر لسانی کو دخل نہ دیجئے، فقط دھیان اور تصور ہو گا۔ اور
خیال ہی خیال میں ذکر کرتے ہوئے کم از کم دو ہزار (۲۰۰۰) روزانہ
ایک ہی مجلس میں یا متعدد مجالس میں اس کو پورا کیجئے۔⁵⁵

⁵⁵ مکتوبات شیخ الاسلام حضرت مدنی ج ۴ ص ۱۰۹

(۲۷) دُعائے خضر علیہ السلام

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِقْبَالَ عَلَيْكَ وَالْإِصْغَاءَ إِلَيْكَ وَ
الْفَهْمَ عَنْكَ وَالْبَصِيرَةَ فِي أَمْرِكَ وَالنِّفَادَ فِي طَاعَتِكَ
وَالْتَّسْلِيمَ وَالتَّفْوِضَ إِلَيْكَ⁵⁶

(۲۸) کاموں میں آسانی، کامیابی اور قلبی سکون کے لیے

یہ دُعا روزانہ صبح کم از کم ایک بار پڑھی جائے،
(اول و آخر دُرود شریف)

اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَابْدَأْ إِنَّا وَ
السَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا، وَكُنْ صَاحِبَنَا
فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا، وَاطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ
أَعْدَائِنَا، وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا، وَاجْعَلْ لَنَا
مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا، وَكُفِّ بِاللَّهِ وَلِيًّا، وَكُفِّ بِاللَّهِ

⁵⁶ ترجمہ:- اے اللہ! میں تجھ سے تیری طرف متوجہ ہونے اور تیری طرف مائل ہونے کی دعا کرتا ہوں، (معاملات کی) سمجھ تجھ سے مانگتا ہوں، تیرے حکم کے بارے میں بصیرت مانگتا ہوں، تیری طاعت کا نفاذ چاہتا ہوں، اپنے آپ کو پوری طرح تیری طرف سپرد کرنے کی دعا کرتا ہوں۔
(الإصابة في تمييز الصحابة، حروف الخاء، الخضر صاحب موسیٰ علیہ السلام، ج: ۲ ص: ۲۷۹، طبع دار الکتب العلمیہ)

نَصِيرًا، أَنْتَ رَبِّي، أَنْتَ حَسْبِي، أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ، افْوَضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ، إِنَّ اللَّهَ
بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ، يَا مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ، إِيَّاكَ تَعْبُدُ وَ
إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ⁵⁷

(۲۹) موجودہ حالات کے لیے مسنون دعائیں

(اول و آخر درود شریف)

(۱) حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ⁵⁸

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شُرُوْرِهِمْ⁵⁹

⁵⁷ ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دلوں اور ہمارے بدن کی راحت کے ساتھ اور ہمارے دین اور ہماری
دنیا کی سلامتی و عافیت کے ساتھ ہمارے کاموں کو آسان کر دیجیے، ہمارے سفر میں ہمارا ساتھ دیجیے
اور ہمارے گھر والوں میں ہمارا نائب بن جائیے۔ ہمارے دشمنوں کے چہروں کو مٹا دیجیے اور ہمارے
لیے اپنی طرف سے ہمارا حمایتی بنا دیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے مددگار بنا دیجیے، اور اللہ ہی
ولی بننے کے لیے کافی ہے اور اللہ ہی مددگار ہونے کے لیے کافی ہے، تو میرا رب ہے، تو مجھے کافی ہے،
تو ہی دنیا و آخرت میں میرا رکھوالا ہے۔ اے روز جزا کے مالک! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور
تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ اے حی و قیوم! میں آپ کی رحمت کے واسطے سے آپ سے فریاد کرتا
ہوں۔ (الوافی بالوفیات، ترجمہ علی بن عبد اللہ، ج: ۲۱، ص: ۱۴۲، طبع دار احیاء التراث العربی)

⁵⁸ ترجمہ:- ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کار ساز ہے۔

⁵⁹ ترجمہ: یا اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔

(۳) اَللّٰهُمَّ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنَاجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ⁶⁰

اِن دُعاؤں کی تعداد مقرر نہیں، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے کثرت سے

پڑھیں۔

(۳۰) نظر بد، سحر اور آسیب وغیرہ سے حفاظت کا ایک مجرب عمل

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (تین بار، یا کم از کم ایک بار صبح و شام یہ آیات پڑھیں):

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمْنًا نُّعَاسًا يَّغْشٰى
طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ
بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ
الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ
اَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَان لَّنَا مِنَ
الْاَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوتِكُمْ
لَكَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَ
لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ

⁶⁰ ترجمہ: اے اللہ! عذاب سے بچنے اور نجات حاصل کرنے کی کوئی جگہ نہیں سوائے تیری ذات

کے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦١﴾
(۳) درود شریف (ایک مرتبہ)

(۳۱) کاموں میں آسانی اور برکت کا مجرب عمل

ہر اہم کام شروع کرنے سے پہلے پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (تین بار، یا کم از کم ایک بار یہ آیت):

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدْقٍ

ترجمہ:- پھر اس غم کے بعد اللہ نے تم پر طمانیت نازل کی، ایک اُونگھ جو تم میں سے کچھ لوگوں پر چھا رہی تھی اور ایک گروہ تھا جسے اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی۔ وہ لوگ اللہ کے بارے میں ناحق ایسے گمان کر رہے تھے جو جہالت کے خیالات تھے۔ وہ کہہ رہے تھے:

”کیا ہمیں بھی کوئی اختیار حاصل ہے؟“ کہہ دو کہ: ”اختیار تو تمام تر اللہ کا ہے۔“ یہ لوگ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپاتے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ: ”اگر ہمیں بھی کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ ہوتے۔“ کہہ دو کہ: ”اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی جن کا قتل ہونا مقدر میں لکھا جا چکا تھا وہ خود باہر نکل کر اپنی اپنی قتل گاہوں تک پہنچ جاتے۔ اور یہ سب اس لیے ہوا تاکہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اُسے آزمائے، اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کا میل کچیل دُور کر دے۔ اللہ دلوں کے بھید کو خوب جانتا ہے۔ (سورہ آل عمران)

وَاَجْعَلْ لِّي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾⁶²

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

(۳۲) تعلیمی ترقی، آسانی اور امتحان میں کامیابی کے لیے دُعا

مطالعہ یا سبق شروع کرتے وقت یا امتحان شروع ہونے کے وقت

پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (تین بار درج ذیل آیات:)

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿۷۵﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿۷۶﴾ وَاحْلُلْ
عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ﴿۷۷﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿۷۸﴾⁶³

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

(۳۳) دل کے مریضوں کے لیے مجرب عمل

ہر فرض نماز کے فوراً بعد دل پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں:

⁶² ترجمہ:- یا رب! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔ (سورہ بنی اسرائیل)

⁶³ ترجمہ:- پروردگار! میری خاطر میرا سینہ کھول دیجیے اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دیجیے اور میری زبان میں جو گمراہی ہے اُسے دُور کر دیجیے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ (سورہ طہ)

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (سات بار یوں پڑھیں:)

يَا قَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِي وَقَلْبِي⁶⁴

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

پھر اسی ہتھیلی پر دم کر کے اُسے پورے سینے پر پھیر لیں، یہ عمل

ہمیشہ جاری رہنا چاہیے۔

(۳۲) دُرودِ سر کے لیے مجرب عمل

سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (تین بار)

(۲) سورۃ فاتحہ (سات بار)

(۳) (گیارہ بار یہ آیت:)

لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزَفُونَ⁶⁵

(۴) سورۃ فاتحہ (سات بار)

(۵) دُرود شریف (تین بار)

پھر اسی ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کر کے سر پر پھیر لیں۔

⁶⁴ ترجمہ:- اے قوی! اے قادر و قدرت والے! مجھے قوت عطا فرما اور میرے دل کو قوت عطا فرما۔

⁶⁵ ترجمہ:- جس سے نہ اُن کے سر میں درد ہوگا، اور نہ ان کے ہوش اڑیں گے۔ (سورۃ الواقعہ)

(۳۵) تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر

مریض اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھ کر ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل دُعائیں پڑھے، اور اسی ہتھیلی پر دم کر کے وہ ہتھیلی تکلیف کی جگہ پر پھیر لیا کرے:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (ایک بار درج ذیل پڑھیں):

بِسْمِ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ⁶⁶

(۳) (سات مرتبہ یہ پڑھیں):

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا آجِدُ وَأُحَادِرُ⁶⁷

(۴) دُرود شریف (ایک بار)⁶⁸

(۳۶) وظیفہ برائے رشتہ

یہ عمل گیارہویں روزے، بارہویں شب کو تراویح کے بعد یا تہجد کے بعد کیا جائے:

⁶⁶ ترجمہ: اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے۔

⁶⁷ ترجمہ: میں اللہ کی عزت و قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس (درد) کے شر سے جو میں محسوس کر رہا

ہوں اور جس سے مجھے خوف (یا تکلیف) ہے۔

⁶⁸ منقول از صحیح مسلم

(۱) سب سے پہلے ایک سوا ایک (۱۰۱) مرتبہ دُرودِ ابراہیمی (جو

نماز میں پڑھا جاتا ہے)۔

(۲) پھر ۱۲ رکعت نفل (دو، دو رکعت کر کے) پڑھی جائیں، ہر

رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد بارہ مرتبہ سورۃ فیل پڑھی جائے۔

(۳) پھر ایک سوا ایک (۱۰۱) مرتبہ دُرودِ ابراہیمی۔

پھر اس پورے عمل کا ثواب آل حضرت ﷺ کو پہنچا دیا جائے۔

پھر پانچ منٹ بعد پورے یقین سے شادی کے لیے دُعا کریں یا کسی

سے بات کیے بغیر سو جائیں۔

(۳۷) آپریشن، ولادت یا ہر مشکل کے وقت

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (پھر یہ پڑھیں:)

اَللّٰهُمَّ الطُّفْ بِیْ^{۶۹} فِیْ تِیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرِ فَاِنَّ تِیْسِیْرُ

کُلِّ عَسِیْرِ عَلَیْکَ یَسِیْرُ^{۷۰}

^{۶۹} مریض اگر خود پڑھے تو اسی طرح پڑھے، اور اگر کوئی دوسرا شخص مریض کے لیے پڑھے تو ”بی“ کی جگہ ”بہا“ پڑھے۔ نیز ویسے بھی جب اس آنے والی مشکل کا دھیان آئے تو یہ دُعا پڑھتے رہیں، جس کی کوئی تعداد مقرر نہیں۔

^{۷۰} ترجمہ:- اے اللہ! ہر دُشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم فرما دیجیے کیوں کہ ہر دُشوار کو آسان کرنا آپ کے لیے آسان ہے۔

(۳) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۳۸) بیوی بچوں اور شوہر کی دینی و دنیاوی صحت، کامیابی اور
پُر مسرت و خواشگور زندگی کے لیے دُعا

والدین ہر نماز کے بعد تین بار یہ دُعا کریں:
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ
اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا⁷¹

(۳۹) ذیابیطس (شوگر) کا بہت مجرب علاج

صبح کو زوالِ آفتاب سے پہلے اور شام کو نمازِ عصر کے بعد پڑھیں
(با وضو ہوں تو بہتر ہے):

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (تین مرتبہ یہ آیت:)

رَبِّ ادْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا⁷²

⁷¹ ترجمہ:- ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں
پرہیزگاروں کا سربراہ بنا دے۔ (سورہ الفرقان)

⁷² ترجمہ: یا رب! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے
۴۴

(۳) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

مندرجہ بالا عمل ڈھائی ماہ تک بلا ناغہ پابندی سے کیا جائے۔ اگر کبھی خدا نخواستہ ناغہ ہو جائے تو عمل از سر نو دوبارہ شروع کیا جائے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

خادم اہل سنت

حافظ عبد الوحید الخفی چکوال

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

۲۹ اگست ۲۰۱۱ء بروز پیر

خادم اہل سنت
حافظ
عبد الوحید

☆☆☆☆

ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔ (سورہ بنی اسرائیل)

شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ مدنیہ مظہریہ مختصرہ منظومہ

از نتائج افکار حضرت شمس العلماء الکاملین قطب الاولیاء العارفین

مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز

از طفیل قاضی مظہر حسین کامل ولی⁷³ دائماً یا رب! کم ذکرِ جلی ذکرِ خفی
سید حسین احمد رشید احمد امام وقت خویش ده مرصادق یقین از بہر جاہش اے غنی!
بہر امداد و بنور و حضرت عبدالرحیم عبد باری عبد ہادی، عضد دیں مکی ولی
ہم محمدی و محب اللہ و شاہ بو سعید ہم نظام الدین جلال و عبد قدوس احمدی
ہم محمد و عارف و ہم عبد حق شیخ جلال شمس دیں ترک و علاؤ الدین فرید جودہنی
قطب دین و ہم معین الدین و عثمان و شریف ہم بمودود و ابو یوسف محمد و احمدی
بو سحاق و ہم بمشاد و ہبیرہ نامور ہم حذیفہ و ابن ادہم ہم فضیل مرشدی
عبد واحد ہم حسن بصری علیٰ فخر دیں سید الکونین فخر العالمین بشری نبی
پاک کن قلب مرا تو از خیال غیر خویش بہر ذات خود شفافیم ده زامراضِ ولی

☆☆☆☆

⁷³ ہر دو شعر مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی کے ہیں اور احقر ناشر نے شائع کئے

ہیں۔

صداقت اہل سنت والجماعت پر محققانہ شہر آفاق مطبوعات

